41+0

#### (AT+)

کرتے نہیں ہیں اس سے نیا کھ ہم اختلاط ہوتا تھا اگلے لوگوں میں بھی باہم اختلاط کک گرم میں ملوں تو مجھی ہے طے خنک اوروں سے تو وہی ہے اسے ہر دم اختلاط ایا نہ ہو کہ شخ دغا دیوے ہمنشیں ابلیں سے کرے ہے کوئی آدم اختلاط

بگا تکی مجھی ہے چلی جاتی ہے خصوص کے رکھتا ہے بوں تو یار ہے اک عالم اختلاط

کس طور اتفاق پڑی صحبت اس سے دیر ہے میر بے دماغ و قیامت کم اختلاط

#### ر دیف ع

#### (API)

تیرے ہوتے شام کو گر بزم میں آجائے شمع ہو تجل ایس کہ منھ اپنا نہ پھر و کھلائے شم

کیا جلے جاتے ہیں تھے سے سب دیے سے دیکھتے گر یہی یاں کا ہے ڈھب تو حیف مجلس وائے شمع کس کے تین ہوتا ہے قطع زندگانی کا یہ شوق سر کتانے کو گلے میں جع ہیں رگ ہاے شع م جمیے نہیں مجھ میں درونے کی جَلن سے اس طرح کھا چلا ہے جیسے اک ہی داغ سر تایا ہے شع

> داغ ہوکر حان دی ان نے تمھارے واسطے مثت خاک میر پر سوتم نہ لے کر آئے ممع

#### (ATT)

اس کے ہوتے بزم میں فانوس میں آتی ہے شمع سینی اس آتش کے برکالے سے شرماتی ہے شمع

ہر زماں جاتی ہے محفق سامنے تیرے کھڑی جوش غم سے آپ ہی اپنے تیک کھاتی ہے شم بیٹے اس مہ کے کمو کو دیکتا ہے کب کوئی ۔ رنگ رو کو برم میں ہر چند جمکاتی ہے شع باد سے جنبش میں کچھ رہتی نہیں ہے متصل اس بھبھوکے سے جو گھٹتی ہے سوجھنجلاتی ہے شع

چھوڑتی ہے لطف کیا افسردگی خاطر کی میر آ مے اس کے چمرہ روش کے بچھ جاتی ہے شمع

#### (ATT)

کڑھے کب تک نہ ہو بلا سے الفع ہو رہے گا بس اب خدا ہے نفع ڈھونڈھو تم یار و آثنا ہے نفع

عشق میں کچھ نہیں دوا سے نفع ک تلک ان بتوں سے چٹم رہے میں تو غیر از ضرر نہ دیکھا کچھ

411+

DILL

1111

## رد بیف ع

#### (ITMA)

سحر تک سب ان نے ہی کھائی تھی شمع اگر موم کی مجھی بنائی تھی شمع نکالا تھا اس کو چھپائی تھی شمع کہ تاب اس کے رخ کی نہ لائی تھی ممع نینگ اور وہ کیوں نہ باہم جلیں کہیں سے گر اک لگ آئی تھی شمع ہوا کیا جو ہم نے بجھائی تھی شمع

لیے داغ سر یہ جو آئی تھی شمع یٹنگے کے حق میں تو بہتر ہوئی نہ اس مہ سے روش تھی شب بزم میں وہی ساتھ تھا میرے شب میر میں فروغ اس کے چہرے کا تھا پردہ در

تف دل سے تیر اک کف خاک ہے مری خاک پر کیوں جلائی تھی شمع

#### (IYMY)

کیا جمکا فانوس میں اپنا دکھلاتی ہے دور سے مشع وہ منھ مک اود ھر نہیں کر تاداغ ہے اس کے غرور سے شع وہ بیٹا ہے جیسے نکلے چودھویں رات کا جاند کہیں روش ہے کیا ہوگی طرف اس طرح رخ پر نور سے شمع ١١٨٨٥

آگے اس کے فروغ نہ تھا جلتی تھی بجھی می مجلس میں ہے۔ تولوگ اٹھا لیتے تھے شتابی اس کے حضور سے شمع

جلنے کو آتی ہیں جو ستیاں تمیر سنجل کر جلتی ہیں کیا ہے صرفہ رات جلی ہے بہرہ اپنے شعور سے تتمع

#### (IYMZ)

آتی ہے مجلس میں تو فانوس میں آتی ہے شمع وہ سرایا دکھ کر پردے میں جل جاتی ہے شمع

# ر ديف غ

#### (IYMA)

1119+

ہم ہوئے خستہ جال در یغ در یغ مو گيا کيا زيال در يغ در يغ وے ہیں نامہرباں دریغ دریغ تینے ہے درمیاں در لینے در لینے كت بي بر زمال در يغ در يغ

عم كهني رائيگال دريغ دريغ عشق میں جی بھی ہم گنوا بیٹھے س سے کی دشمنی جنھوں کے لیے قطع امید ہے قریب اس سے ول گئے پر نہ درد نے تبیع

========

## MIR ONE, diivaan-e duvvum, {831}

- 1a) in your presence, in the evening, if into the gathering would come the candle
- 1b) there would be such shame that it would not then show its face, the candle
- 2a) how they all keep burning, through you, like lamps, as they look
- 2b) if this grandeur is how it is here, then alas for the gathering, pity for the candle!
- 3a) by whom is it ever cut off by himself, this ardor for life?
- 3b) in order to have their heads cut off, they are gathered in the neck, the veins of the candle
- 4a) there's nothing in me of the coward, about burning-- in this way
- 4b) the way a single wound has consumed it, from head to foot of the candle
- 5a) having become a wound, he gave his life for your sake
- 5b) to the handful of dust of Mir, thus you didn't come, bringing a candle

========

## MIR TWO, diivaan-e duvvum, {832}

- 1a) in her presence in the gathering, it comes into the glass-shade, the candle
- 1b) that is, from that spark of fire it is ashamed, the candle
- 2a) in every time-period it keeps diminishing, standing before you
- 2b) through the ebullition of grief it devours itself, the candle
- 3a) while that moon is seated, when does anyone look at anyone?
- 3b) although it causes color and complexion in the gathering to glitter, the candle
- 4a) from the breeze, nothing remains in motion, continually
- 4b) from this flaming when it diminishes, then it becomes vexed, the candle
- 5a) as if it abandons pleasure, the melancholy of temperament, Mir!
- 5b) before her radiant face, it becomes extinguished, the candle

========

## MIR THREE, diivaan-e panjum, {1645}

- 1a) bearing a wound on its head, when it had come, the candle
- 1b) until dawn, they all endured/consumed it, the candle
- 2a) for the sake of the Moth, it would have been better
- 2b) if they had made it out of beeswax, the candle

1 of 2

- 3a) it was not illumined by that moon at night in the gathering
- 3b) she had banished it; she had hidden it, the candle
- 4a) that very face was with me in night-traveling
- 4b) for it couldn't endure her face, the candle
- 5a) why didn't the Moth and it burn together?
- 5b) from somewhere perhaps a single attachment had come to the candle
- 6a) the radiance of her face was veil-possessing
- 6b) what happened, that we had extinguished the candle?

=========

## \*MIR FOUR, diivaan-e panjum, {1646}

- \*1a) how, in the glass-shade, it shows its glittering/shining from afar, the candle!
- \*2a) she doesn't turn her face even a bit that way; it is wounded by her pride/arrogance, the candle
- 2a) she's seated as though the moon of the fourteenth night would emerge somewhere
- 2b) how radiant is it, how will it have any favor/direction in this way, compared to the illumined face-- the candle?
- \*3a) before her, there was no illumination/brightness; it [habitually] burned extinguished-ish in the gathering
- \*3b) then, people [habitually] lifted quickly and took away from her presence/hall, the candle
- \*4a) when Satis come to burn, Mir, they burn carefully/firmly/supportedly
- \*4b) how unprofitable-- last night it burned, destitute/deprived of its own awareness/discernment, the candle!

=========

## MIR FIVE, diivaan-e panjum, {1647}

- 1a) when it comes into the gathering, then it comes into the glass-shade, the candle
- 1b) having seen that one head-to-foot, in the veil it burns, the candle

=========

Mir == kulliyaat-e miir , jild-e avval , ed. :zill-e ((abbaas ((abbaasii , with corrections and additions by a;hmad ma;hfuu:z , under the supervision of shams ul-ra;hmaan faaruuqii . New Delhi: National Council for the Promotion of the Urdu Language, 2003, pp. 483, 771.

2 of 2 3/15/2014 2:26 PM